زکوٰۃ، معنی و مفہوم، اہمیت، فضائل و مسائل، مفتی منیب الرحمٰن۔ ناشر: مکتبہ نعیمیہ، دارالعلوم نعیمیہ، بلاک ۱۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ فون: ۳۶۳۱۴۵۰۸-۰۲۱۔ صفحات: ۱۸۴۔ قیمت: درج نہیں۔

یہ کتاب مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان کے چیئرمین و صدر تنظیم المدارس اہلِ سنت پاکستان مفتی منیب الرحمٰن کی تحقیقات کا نتیجہ ہے۔ مصنف نے 'زکوٰۃ کی حکمت' کے عنوان سے کتاب کا آغاز کرتے ہوئے 'عشر' اور 'مصارفِ زکوٰۃ' کے دو مزید عنوانات کے تحت رواں تبصرے کے انداز میں قدیم و جدید فقہا و علما کی فقہی آرا کا حوالہ دے کر مسائلِ زکوٰۃ کو نہایت مختصر الفاظ میں قلم بند کر دیا ہے۔ کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ مصنف نے جدید معاشی مسائل کے تناظر میں بیش تر مسائلِ زکوٰۃ کی وضاحت کی ہے۔ ۴۰ صفحات پر زکوٰۃ کی اہمیت و فضیلت کے بیان سے متصل زکوٰۃ کے مسائل کا بیان شروع ہو جاتا ہے۔ صنعت و حرفت، زیورات و زراعت، ملازمت و مزارعت میں زکوٰۃ کے مسائل کی مختلف نوعیتوں کے متعلق گفتگو کی گئی ہے۔ مصارفِ زکوٰۃ کا بیان کتاب کے نصف حصے پر مشتمل ہے۔ دینی مدارس، رفاہی و فلاحی تنظیمیں، کس حد تک زکوٰۃ کے عامل کے طور پر کام کر سکتی ہیں اور صرف و تقسیمِ زکوٰۃ میں ان کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ایسے بیسیوں چھوٹے چھوٹے مسائل کو اختصار کے ساتھ جامع انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اگرچہ مصنف نے مختلف فقہا کو حوالے کے طور پر درج کیا ہے لیکن غالب مآخذ اور حوالے حنفی فقہا اور خصوصاً اہلِ سنت، علما اور فقیہان کے درج ہیں۔ ان علما کی متعلقہ عربی عبارتوں کو بھی درج کیا گیا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو کتاب کی ضخامت مزید سمٹ جاتی اور ۱۸۰ کے بجاے ۱۲۵ صفحات کی کتاب بن جاتی۔

زکوٰۃ مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے دل چسپ اندازِ گفتگو کی آئینہ دار ہے۔ ایک جگہ مصنف رفاہی اداروں کو حکومت کے مقابلے میں زکوٰۃ مستحقین پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں دیتے (ص ۱۳۵)، اور دوسری جگہ اپنے دینی ادارے کے اخراجات پورا کرنے کے لیے اہلِ خیر سے زکوٰۃ، صدقات، فطرہ، فدیہ، کفارات و نذر کی رقوم و عطیات کا مطالبہ کرتے ہیں (ص ۱۷۷، ۱۷۸)۔ اسی طرح مفتی صاحب ایک جگہ لکھتے ہیں: زکوٰۃ وکیل کو دینے سے ادا ہو جاتی ہے (ص ۱۲۳)، اور دوسری جگہ لکھتے ہیں: زکوٰۃ محض وکیل کو دینے سے ادا نہیں ہوتی (ص ۱۴۸)۔ زکوٰۃ کی ادایگی میں تملیک کا مختلف مقامات پر ایسا بیان بھی اُلجھاؤ پیدا کرتا ہے۔ البتہ یہ حقیقت ہے کہ مصنف بہت کم صفحات پر بہت سے اہم مسائل کو سمونے میں کامیاب رہے ہیں۔ (حافظ محمد ارشد)